پیپ نکلنے کی حالت میں نمازکا حکم

مجیب: مولانانذاکرحسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-600

تاریخ اجراء: 28رجب المرجب1443ھ /02مارچ2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کان بہہ رہاہو تو اس صورت میں نماز کا کیا حکم ہو گا؟

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز کے دوران پیپ کے بہنے سے وضوٹوٹ جائے گا، جس کی وجہ سے نماز بھی ٹوٹ جائے گی، لہذا اس کو صاف کر کے باوضو وباطہارت ہو کر شروع سے نمازادا کرے۔ البتہ اگر عذر ہو اور حالت یہ ہو کہ نماز کا وقت شروع ہونے سے لیکر ختم ہونے تک پوراوقت نماز اس طرح گزر جائے کہ وہ باوضو نماز پڑھنے میں کامیاب نہ ہو سکے تو آخری وقت میں اسی حالت میں نماز ادا کرلے، اب ایسا شخص شرعی معذور قرار پائے گا اور معذور شرعی کا حکم یہ ہے کہ وہ نماز فرض کے ہر وقت کیلئے الگ وضو کرے گا اور اس وضو سے وہ ادا، قضاء، سنت، نفل، تلاوت قرآن اور قرآن کو چھونا وغیرہ سب کچھ کر سکتا ہے، اس دوران اگر وہی عذر پایا جائے تو بھی اسکا وضو نہیں ٹوٹے گا۔ بلکہ جب فرض نماز کا وقت ختم ہو گا تو اسکا وضوٹوٹ جائے گا، یونہی اگر اس مرض کے علاوہ دوسری کوئی چیز وُضو توڑنے والی پائی گئی تو بھی وُضو ٹوٹ جائے گا۔

ایسا شخص اس وقت تک شرعی معذور رہے گا جب تک کہ بقیہ اوقات نماز میں بھی اس کو کم از کم ایک مرتبہ یہ مرض پایا جائے، اگر بقیہ اوقات نماز میں سے کوئی وقت ایسا گزرتا ہے کہ اس میں ایک مرتبہ بھی وہ مرض نہ پایا گیا تو اس وقت وہ شخص شرعی معذور کی تعریف سے خارج ہو جائے گا اور اس صورت میں اس کو آئندہ دوبارہ نماز کے شروع وقت سے لیکر آخر وقت تک چیک کرنا ہو گا اور باطہارت نماز پڑھنے میں کامیاب نہ ہونے کی صورت میں آخر وقت میں نماز پڑھے گا۔ لہذا غور کر لیا جائے کہ اگر مرض میں اتنی شدت نہ ہو تو ایسا شخص معذور نہیں۔

نیز اگر روئی وغیرہ کوئی چیز رکھ کر عذر ختم کر سکتا ہو تو اس پر روئی وغیرہ کسی چیز کو رکھ کر عذر ختم کرنا لازم ہو گا۔

اور یہ بھی یاد رہے کہ کان سے بہنے والی پیپ ناپاک ہے جسم یا کپڑوں کو لگے گی تو ان کو بھی ناپاک کر دے گی ،اوراس میں اگر ناپاکی درہم کے برابر یا درہم سے زیادہ لگی ہے تو کپڑوں یا جسم کو پاک کئے بغیر نماز پڑھنا جائز نہیں ہے،ہاں اگر درہم سے کم ہو تو نماز اگرچہ ہو جائے گی لیکن پھر بھی بہتر یہی ہے کہ پاک کر کے نماز ادا کرے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم